سوال

دوران تعلیم اُستاد کالپنے سٹوڈنٹس کو جسمانی سزا دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا دوران تعلیم اُستاد کالپنے سٹوڈنٹس کو جسمانی سزا دینا شرعا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ان کو سزا دینا شرعا جائز ہے ۔ کیونکہ بعض بچے سزا کے بغیر توجہ نہیں کرتے ہیں۔ اس کی دلیل وہ حدیث مبارکہ ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا، وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ (ابوداؤد : **495**، قال الالبانی حسن)

تم اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو سات سال کی عمر میں اور انہیں نماز نہ پڑھنے پر مارو دس سال کی عمر میں۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے انہیں سزا دی جا سکتی ہے ۔

لیکن یاد رہے کہ یہ سزا اصلاح کی غرض سے ہونی چاہئے استاد کا ذاتی انتقام نہ ہو اور بچے کی صحت اور عمر کو سامنے رکھ کر معتدل سزا دی جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ